اشاعت نمبر:۱ تاریخ:یکم محرم الحرام ۱۴۴۴

انوار القرآن تعارف اور خدمات

انوار القرآن، قرآنی تعلیمات کی نشر واشاعت کا بہترین مرکز ہے، اس مرکز کے قیام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عام قارئین تک قرآنی تعلیمات بہم پہنچائی جائے، اور مطالعۂ قرآن کے لیے ان کی ذہن سازی کی جائے، ادارہ اس نیک مقصد کی تکمیل کے لیے روز اول ہی سے سرگرم عمل ہے، اور الحمدللہ ادارے کے قیام کے پہلے دن سے لے کر آج تک سیکڑوں مضامین اور متعدّد رسائل شائع ہوکر مقبول خاص وعام ہوچکے ہیں، ان شاء اللہ العزیز قرآنی تعلیمات کی نشر واشاعت کا یہ مقدس سلسلہ آئندہ بھی جاری وساری رہے گا۔

انوار القرآن کا قیام

یکم جمادی الآخرہ 1432ھ مطابق 27 اپریل 2012 کو اس ادارے کا قیام عمل میں آیا، ابتدائی مراحل میں یہ ادارہ محدود وسائل کے ساتھ سرگرم عمل رہا، اور حسب حیثیت تبلیغ قرآن کا فریضہ انجام دیتا رہا، مرور ایام کے ساتھ اسباب فراہم ہوتے گئے، رفتہ رفتہ دائرہ کار بھی وسیع ہوتا رہا، اور اب اللہ کی توفیق اور اس کی مدد سے وسیع پیمانے پر خدمت قرآن کے امکانات بڑھتے نظر آرہے ہیں، والحمدللہ علی احسانہ۔

تاہم زمین پر ادارے کے قیام، منظم تعلیم قرآن، اور ماہرین تفسیر کی تیاری کے خواب کو شرمندۂ تعبیر ہونے کے لیے مزید اسباب اور تعاون کی ضرورت ہے، اللہ کے کرم سے امید ہے کہ یہ کام بھی جلد شروع ہوجائے گا، بشرطے کہ احباب کا تعاون حاصل رہے۔

ادارے کے بانی اور نگران اعلی

اس ادارے کے بانی اور سرپرست اعلیٰ مولانا محمد حبیب اللہ بیگ ازہری، استاد جامعہ اشرفیہ مبارک پور ہیں، آپ اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتے ہیں، اور وسیع پیمانے پر قرآنی تعلیمات کی نشر واشاعت کے لیے ہر ممکن علمی تعاون کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔

ادارے کے اغراض ومقاصد

انوار القرآن کا بنیادی مقصد قرآنی تعلیمات کی نشر واشاعت ہے، اور ادارہ تحریری کاموں میں یقین رکھتا ہے، اسی لیے ہم یہاں ادارے کے تحریری کاموں کا منصوبہ پیش کرتے ہیں۔

1 - قرآن کریم کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ

2 - قرآن کریم کی مختصر مگر جامع تفسیر جو حاشیہ پر مرسوم ہو۔

3 - قرآن کریم کی مفصل تفسیر جس میں عصری تقاضوں کے مطابق حل لغات، لغوی محاسن اور سائنسی نکات کے علاوہ نزول قرآن کے اہم مقصد تذکیر پر خصوصی توجہ ہو۔

4-قرآن کریم کی موضوعاتی تفسیر، جس میں قرآن کریم کی روشنی میں عقائد، احکام، اخلاق، اخبار، امثال اور مواعظ پر مفصل گفتگو ہو۔

ادارے کا بیشتر کام اسی نوعیت کا ہے، الحمدللہ اب تک کم وبیش چالیس موضوعات پر تفصیلی مقالات ورسائل شائع ہوکر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔

5- اس کے علاوہ قراءات قرآن، علوم قرآن، قرآنی اور روحانی علاج، قرآنی معلومات اور قرآن کریم پر اعتراضات وجوابات وغیرہ مختلف موضوعات پر علمی اور تحقیقی کام ہمارے ادارے کے بنیادی اغراض ومقاصد میں شامل ہیں۔

ادارہ ہفتہ واری درس قرآن اور ماہانہ پیغام قرآن کی شکل میں اپنی علمی اور اصلاحی خدمات انجام دیتا ہے، علاوہ ازیں قرآن کریم سے متعلق سوال وجواب کے لیے مذاکرۂ قرآن کے نام سے ایک آن لائن سلسلہ پیش کرتا ہے، جس میں قرآن کریم سے متعلق قارئین کے سوالات کے اطمینان بخش جوابات دیے جاتے ہیں۔

ادارہ کی سالانہ مشاورتی مجلس یوم فاروق اعظم رضی اللہ عنہ یعنی ۲۸/ ذی الحجہ کو ہوتی ہے، جب کہ سالانہ اجلاس عام یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ یعنی ۲۲/ جمادی الآخرہ کو منعقد ہوتا ہے، جس میں حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے فضائل ومناقب کے ذکر کے بعد ادارۂ قرآن کی خدمات کا تعارف ہوتا ہے، سال آئندہ کا لائحہ عمل تیار کیا جاتا ہے، کام میں مزید تیزی اور بہتری لانے کے لیے ممکنہ صورتوں پر غور کیا جاتا ہے۔

جملہ عاشقان قرآن اور محبان علم سے گزارش ہے کہ وہ ہمارے علمی اور تحقیقی کاموں میں ہر ممکن تعاون کرنے کی کوشش کریں، قرآنی تعلیمات کی نشرواشاعت میں حصہ دار بنیں، اللہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

انوار القرآن ٹرسٹ کا تعاون کیسے کریں؟

عام طور پر تعلیمی اور رفاہی ادارے عوامی تعاون سے چلتے ہیں، ہمارا ادارہ انوار القرآن بھی مخلص احباب کے تعاون سے سرگرم عمل ہے، واضح رہے کہ آپ قرآن کریم کے حوالے سے جو بھی علمی اور تحقیقی کام دیکھ رہے ہیں اس کے لیے غیر معمولی رقم درکار ہوتی ہے، قرآنی موضوعات پر تحریری کام کے لیے کتابوں کی فراہمی، مضامین کی تیاری، اردو مضامین کی ہندی اور انگریزی میں منتقلی، اس کے علاوہ کمپوزنگ، سیٹینگ، ایڈیٹنگ، ڈیزائننگ اور پرنٹنگ وغیرہ کے لیے خطیر رقم کی ضرورت ہے، اسی لیے آپ ہمارے ادارے کا علمی اور مالی تعاون کرتے رہیں، ان شاء اللہ آپ کا یہ مالی تعاون آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا، اور دنیا وآخرت میں نیک نامی اور سرخ روئی کا باعث ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ تبلیغ قرآن کے نیک جذبے کے ساتھ آپ ہمیشہ ہمارا تعاون کرتے رہیں گے۔

وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا ومولانا ومحمد وآله وصحبه أجمعين وبارك وسلم، برحمتك يا أرحم الراحمين